71177-ایک شخص نفلی نماز ادا کر رہا تھا اور اس کے پیچھے کچھ دوسرے لوگ کھڑے ہو گئے تو اس نے فرضی نماز کی نیت کر لی

سوال

فرضی نماز ہو چکنے کے بعد میرا ایک دوست تحیۃ المسجد ادا کرنے لگا تا کہ باقی افراد وضوء کر کے آئیں اور نماز باجماعت ادا کر سکیں، کچھ اور لوگ آ کر اس خیال سے اس کے پیچھے نماز ادا کرنے لگے کہ وہ فرضی نماز ادا کر رہا ہے، تو اس نے پہلی رکعت کے دوران ہی فرضی نماز کی نیت کر لی.
کیا اس کی اور باقی لوگوں کی نماز صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

نفلی نماز سے فرض کی نیت تبدیل کرنا صحیح نہیں؛ کیونکہ فرضی نماز میں نیت تکبیرہ تحریمہ کے ساتھ یا اس سے کچھ دیر قبل ہونی ضروری ہے.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی "المجموع" میں کہتے ہیں :

الماوردی کا کہنا ہے : نماز سے نماز کی طرف منتقل ہونے کی کئی اقسام ہیں :

پہلی قسم :

فرض سے فرضی نماز کی طرف منتقل ہونا، اس سے کوئی بھی حاصل نہیں ہوگی.

دوسری قسم :

سنت مؤکدہ سے سنت مؤکدہ میں منتقل ہونا : مثلا وتر سے فجر کی سنت میں، تو اس سے بھی کوئی ایک حاصل نہیں ہوگی.

تیسری قسم :

نفلی کو فرضی میں بدلنا : اس سے بھی کوئی ایک حاصل نہیں ہوگی.... الخ انتہی.

دیکھیں : المجموع للنووی (183/4).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال دریافت کیا گیا :

ایک شخص نے نماز شروع کی اور پھر اسے یاد آیا کہ اس نے تو عشاء کی نماز ہی ادا نہیں کی، لہذا اس نے نماز عشاء کی نیت کر لی، تو کیا ایسا کرنا صحیح ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

"صحیح نہیں... کیونکہ معین عبادت کی نیت اس عبادت کو شروع کرنے سے قبل کرنی ضروری ہے، اس لیے کہ اگر اس نے دوران میں نیت کی تو نیت بدلنے سے قبل والی نماز نئی نیت سے خالی ہونا لازم آتا ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے، اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی"

سائل کو نماز عشاء لوٹانی چاہیے. انتہی اختصار کے ساتھ.

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن عثیمین (443/12).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (39689) کا جواب ضروری دیکھیں.

دوم :

اور رہا مقتدیوں کی نماز کا مسئلہ تو ان شاء اللہ ان کی نماز صحیح ہے کیونکہ امام کی نماز اگرچہ نفلی صحیح نہ تھی مگر نفلی تو ہوگی، اس لیے کہ اس نے جہالت کی بنا پر نیت بدلی، جس میں اس کا خیال تھا کہ ایسا کرنا جائز ہے، تو یہ اس کے مشابہ ہوگا جو نماز کا وقت شروع ہونے سے قبل ہی اس گمان سے نماز شروع کر دے کہ وقت ہو چکا ہے، تو یہ اس کی نفلی نماز ہوگی.

سوال نمبر (21764) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے کہ نفلی نماز ادا کرنے والے پیچھے فرضی نماز ہو جاتی ہے.

اگر فرض بھی کر لیا جائے کہ اس سے امام کی نماز باطل ہو جاتی ہے تو امام کی نماز باطل ہونے سے مقتدیوں کی نماز کا باطل ہونا لازم نہیں آتا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے دریافت کیا گیا :

کیا امام کی نماز باطل ہونے سے مقتدیوں کی نماز بھی باطل ہو جاتی ہے ؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

"امام کی نماز باطل ہونے سے مقتدیوں کی نماز باطل نہیں ہوتی، کیونکہ مقتدیوں کی نماز صحیح ہے، اور اصل میں نماز صحیح ہوگی جب تک کہ اس کے باطل ہونے کی کوئی دلیل نہ مل جائے.

امام کی نماز تو صحیح دلیل کے مقتضی پر باطل ہوئی لیکن مقتدی اللہ کے حکم سے داخل ہوا اور اس کی نماز اللہ کے حکم کے بغیر باطل نہیں ہو سکتی، قاعدہ یہ ہے کہ :

"جو شخص عبادت میں اس طرح داخل ہو جس طرح اسے حکم دیا گیا ہے تو ہم اسے دلیل کے بغیر باطل نہیں کر سکتے"

جو مقتدی کے قائم مقام ہو وہ اس سے سترہ کی طرح مستثنی ہوگا، کیونکہ امام کا سترہ مقتدیوں کے لیے سترہ ہے، اگر امام کے آگے سے کوئی عورت گزر جائے تو امام اور مقتدیوں کی نماز باطل ہو جائیگی، کیونکہ یہ سترہ مشترک تھا، اسی لیے ہم مقتدی کو سترہ رکھنے کا حکم نہیں دیتے، بلکہ اگر مقتدی نے بھی سترہ رکھا تو وہ غلو کرنے والا اور بدعتی شمار ہوگا" انتہی

دیکھیں : مجموع الفتاوی ابن عثیمین (450/12).

واللہ اعلم.